36722-حائضہ اور نفاس والی عورت سے مباشرت

سوال

کیا حیض اور نفاس کی مدت میں بیوی سے مباشرت جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

حیض اور نفاس کی حالت میں بیوی سے مباشرت اور لذت وتفریح کی تین قسمیں ہیں :

پہلی قسم :

بیوی سے جماع کے ساتھ مباشرت کی جائے ، یہ قسم تو قرآنی نص اور مسلمانوں کے اجماع کے مطابق حرام ہے ۔

اللہ تعالی کا فرمان ہے :

{آپ سے حیض کے بارہ میں سوال کرتے ہیں ، کہہ دیجئے کہ وہ گندگی ہے ، حالت حیض میں عورتوں سے الگ رہو} البقرۃ (222) ۔

دوسری قسم :

ناف سے اوپر اور گھٹنے سے نیچے مباشرت کرنا یعنی بوس وکنار ، اور معانقہ وغیرہ ، اس کے حلال ہونے پر سب علماء کرام کا اتفاق ہے ۔

دیکھیں شرح مسلم للنووی ۔ اور المغنی ابن قدامہ (414/1) ۔

تیسری قسم :

ناف اور گھٹنوں کے مابین قبل اور دبر کے علاوہ مباشرت کرنا ۔

اس قسم کے جواز میں علماء کرام کا اختلاف ہے ، امام مالک ، امام شافعی ، امام ابوحنیفہ ، رحمہم اللہ اس کی تحریم کے قائل ہیں ، اور امام احمد رحمہ اللہ تعالی اس کے جواز کے قائل ہے اور بعض مالکیہ ، شافعیہ ، اور احناف بھی اس کے قائل ہیں ، امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں ، دلائل کے اعتبار سے قوی قول یہی اور اختیار بھی یہی کیا گیا ہے ۔ اھـ

جائز قرار دینے والوں نے مندرجہ ذیل دلائل دیے ہیں :

قرآنی دلائل :

فرمان باری تعالی ہے :

{حالت حیض میں عورتوں سے الگ رہو ، پاک ہونے سے قبل ان کے قریب نہ جاؤ} البقرۃ (222) ۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی شرح الممتع میں کہتے ہیں :

محیض سے مراد حیض والی جگہ اور مدت مراد ہے ، اور اس کی جگہ شرمگاہ ہے لھذا جب تک وہ حالت حیض میں ہے جماع کرنا حرام ہوگا ۔ اھ دیکھیں شرح الممتع (413/1) ۔

ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

خون والی جگہ سے علیحدہ رہنے کی تخصیص اس بات کی دلیل ہے کہ اس کے علاوہ جائز ہے ۔ اھ۔ دیکھیں المغنی لابن قدامہ (415/1)

سنت نبویہ صلی اللہ علیہ وسلم میں سے دلائل :

انس رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب یھودیوں میں سے کوئی عورت حالت حیض میں ہوتی تو وہ اس کے ساتھ کھاتے پیتے بھی نہیں تھے اور نہ ہی انہیں اپنے گھروں میں رکھتے تھے توصحابہ کرام نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے بارہ میں سوال کیا تو اللہ تعالی نے یہ آیت نازل فرمائی :

{آپ سے حیض کے بارہ میں سوال کرتے ہیں ، کہہ دیجئے کہ وہ گندگی ہے ، حالت حیض میں عورتوں سے الگ رہو ۔ ۔ ۔ آیت کے آخر تک }. ۔

تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

جماع کے علاوہ باقی سب کچھ کرو ۔

جب یہودیوں کو اس کا پتہ چلا تو وہ کہنے لگے اس شخص کو ہمارے ہر کام میں مخالفت ہی کرنی ہوتی ہے ۔ صحیح مسلم حدیث نمبر (302) ۔

امام نووی رحمہ اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں :

حدیث میں جو یہ لفظ آئے ہیں کہ (لم یجامعوھن فی البیوت) کا معنی یہ ہے کہ وہ گھروں میں ان سے ملتے جلتے اور ایک ہی گھر میں نہیں رکھتے تھے ۔

عکرمہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی بیوی رضی اللہ تعالی عنہا سے بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب حیض کی حالت میں کچھ کرنا چاہتے تو بیوی کی شرمگاہ پر کپڑا ڈال دیتے ۔ سنن ابوداود حدیث نمبر (272) ۔

حافظ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں کہ اس کی اسناد قوی ہے اھ ، اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی عنہ نے صحیح ابوداود (242) میں اسے صحیح قرار دیا ہے ۔

مستقل فتوی کمیٹی (اللجنۃ الدائمۃ) نے یہ فتوی دیا ہے :

حیض کی حالت میں خاوند پر اپنی بیوی سے جماع حرام ہے ، لیکن اسے یہ حق ہے کہ جماع کے علاوہ میں وہ مباشرت کرسکتا ہے ۔ اھ

دیکھیں فتاوی اللجنۃ الدائمۃ (359/5) ۔

اور مرد کے لیے بہتر ہے کہ اگر وہ بیوی سے حیض کی حالت میں استمتاع کرنا چاہے تو اسے کہے کہ وہ ناف سے لیکر گھٹنوں تک کوئی چیز پہن لے پھر اس کے علاوہ حصہ میں مباشرت کرلے ۔

اس کی دلیل مندرجہ ذیل حدیث ہے :

ام المومنین عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب ہم میں سے کوئی ایک حیض کی حالت میں ہوتی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم مباشرت کرنا چاہتے تو اسے کہتے کہ وہ چادر باندھ لے اس کے بعد اس سے مباشرت کرتے ۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (302) صحیح مسلم حدیث نمبر (2293) ۔

ام المومنین میمونہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بیویوں سے حیض کی حالت میں چادر کے اوپر مباشرت کیا کرتے تھے ۔ صحیح مسلم حدیث نمبر (294) ۔

خطابی رحمہ اللہ تعالی کا کہنا ہے کہ : حدیث میں فور حیضتھا کے معنی ہے کہ حیض کے شروع یا پھر اس کی اکثر مدت میں ۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

جماع کے علاوہ باقی سب کچھ کرو ۔ عون المعبود حدیث نمبر (2167)

ابن قیم رحمہ اللہ تعالی عنہ تھذیب السنن میں اس حدیث کی شرح کرتے ہوئے کہتے ہیں :

اس سے ظاہر ہے کہ تحریم توصرف حیض والی جگہ کے بارہ میں ہے جوکہ جماع ہے ، اس کے علاوہ باقی مباح ہے ، اور جن احادیث میں چادر کا ذکر ہے وہ اس سے تعارض نہیں رکھتیں ، اس لیے کہ وہ اس گندگی سے بچنے کے لیے زیادہ بہتر طریقہ ہے اھ کچھ کمی بیشی کے ساتھ ۔

اور یہ بھی احتمال ہے کہ حیض کے ابتدائی اور آخری ایام میں فرق کردیا جائے ، اور خون کے زیادہ آنے کے وقت ناف سے لیکر گھٹنے تک چادر سے ڈھانپنا مستحب ہو جوکہ حیض کے ابتدائی ایام میں ہے ۔

حافظ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

اس کی تائید مندرجہ ذیل حدیث کرتی ہے جسے ابن ماجہ رحمہ اللہ نے حسن سند کے ساتھ روایت کیا ہے :

ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تین دن تک خون کی تیزی سے بچتے اور اس کے بعد مباشرت کرتے ۔ اھ کچھ کمی بیشی کے ساتھ ۔

تنبیہ :

اوپر جو بھی احکام بیان کیے گئے ہیں ان میں حیض اور نفاس والی عورتیں سب برابر ہیں ۔

ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی نے حیض کی حالت میں بیوی سے مباشرت کرنے کی اقسام بیان کرنے کے بعد کہا ہے :

اور نفاس والی عورتیں بھی اس میں حیض والیوں کی طرح ہی ہیں ۔ اھ دیکھیں المغنی لابن قدامہ (419/1) ۔

واللہ اعلم.